سوال

(404) کیاایک ہی شخص کوزکوۃ کی مکمل یازیادہ ترقم دی جاسکتی ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

زکوۃ کی رقم سے ایک ہی آدمی کوہزارہاروپے دے دیناکہ وہ اس سے اپناکاروبارکرے اورکسی کامحتاج نہ رہے ، کیساہے ؟ (سائل) (۲۷جون۲۰۰۳ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس مسئلے میں اہل علم کا اختلاف ہے ۔ امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ کا مسلک یہ ہے کہ بقدرِ نصاب ایک ہی شخص کوصدقہ نہیں دیناچاہیے امام بخاری رحمہ اللہ ''صحیح بخاری'' میں جواز کے قائل معلوم ہوتے ہیں ، چنانچہ فرماتے ہیں :

'بَابٌ : قَدْرُکَمْ یُعْطٰی مِنَ الزَّکَاةِ وَالصَّدَقَةِ، وَمَنْ أَعْطٰی شَاةً' پھر نُسَیْبَہ انصاری کے قصے سے استدلال کیا ہے کہ نبی ﷺ نے انھیں ایک مکمل بکری عنایت فرمائی تھی جو بعد میں انھوں نے بطورِہدیہ حضرت عائشہ کوپیش کردی ، پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :

'فَقَدْ بَلَغَتْ مَحِلَّهَا' (صحیح البخاری ، باب : قدرکم یعطی من الزکاة والصدقة، ومن اعطی شاة، رقم : ۱۴۴۶)

''وہ اپنی اصل جگہ پہنچ گئی ہے ۔''

امام محمد بن حسن الشیبانی (امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ کے شاگرد) بھی جواز کے قائل ہیں ۔ ''صحیح بخاری'' کے ترجمۃ الباب میں حسن سے منقول ہے :

'فِیْ أَیِّهَا أَعْطَیْتَ أَجْزَأَتْ' صحیح البخاری ، باب قول اللہ تعالیٰ : وَفِی الرِّقَابِ وَالْغَارِمِیْنَ وَفِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ (التوبۃ : ۶۰)

مصارفِ زکوۃ میں سے جس صنف کوزکوۃ دی گئی ، اداہوجائے گی ۔

حسن کے نزدیک لِلْفُقَرَاءِ کالام مصرف کی وضاحت کے لیے ہے ، لام تملیک نہیں ۔ حضرت خالد کااسلحہ تیارکرنے والاواقعہ بھی اس امرکی دلیل ہے کہ آٹھ مصارف میں سے کسی صنف کوزکوۃ دی جاسکتی ہے ۔ یہی مسلک راجح ہے ۔ (وَاللّٰہُ تَعَالٰی أَعْلَمُ ۔)

هذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3،کتاب الصوم:صفحہ:327

محدث فتویٰ